اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

یوم پنجشنبہ

لاہور (پاکستان)

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ″
سہ ماہی ۶ ″
ماہوار ۲½ ″
فی پرچہ /۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ۵ نبوت ۱۳۲۷ ھش | محرم ۱۳۶۸ ھ | ۵ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۰

اخبار احمدیہ

۴ ماہ نبوت - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے احباب دُعا سے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ احباب دردِ دل سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

اعتذار - کل بوجہ پریس میں تعطیل ہونے کے ۴ نومبر کا پرچہ شائع نہ ہو سکا۔

جودھپور ریلوے کی تقسیم کا فیصلہ نہ ہو سکا

کراچی ۴ نومبر جودھپور ریلوے کا تصفیہ کرنے کیلئے جو وفد پچھلے ماہ جودھپور گیا تھا وہ تصفیہ کئے بغیر واپس آگیا ہے اسی وفد نے اس امر کا فیصلہ کرنا تھا کہ جو ڈبے اور انجن وغیرہ پاکستان کے حصے میں آئے ہیں انکی قیمت فیصلہ کر لیا جائے مگر کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا۔ اس طرح ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو آخری سلسلہ تھا۔ وہ بھی منقطع ہو گیا ہے۔

ہندوستان مجلس قانون ساز میں قائد اعظم مرحوم کو خراج عقیدت

نئی دہلی ۴ نومبر آج صبح نئی دہلی میں مجلس قانون ساز کے صدر نے قائد اعظم مرحوم کی وفات پر اظہار تاسف کرتے ہوئے کہا۔ کہ قائد اعظم پکے ارادے کے مالک تھے۔ اور مشکل سے مشکل مرحلہ پر آپ کے قدم کبھی نہیں ڈگمگائے۔ اپنی خوبیوں کے نتیجہ میں آپ نے پاکستان حاصل کیا۔ ایوان نے گاندھی جی کی یاد پر بھی آنسو بہائے اور ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔

ایٹمی طاقت پر کنٹرول کی قرارداد ٹھکرا دی گئی

پیرس ۴ نومبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں موسیو وشنکی نے ایٹمی طاقت پر کنٹرول کی بین الاقوامی قرارداد کو مسترد کر دیا ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ اس سلسلہ میں دوسری تجویز کو بھی قبول کیا جائے۔

وزارت مغربی پنجاب کا استعفیٰ

لاہور ۴ نومبر۔ وزارت مغربی پنجاب کی طرف سے خان افتخار حسین نے کل استعفیٰ پیش کر دیا۔ اور گورنر مغربی پنجاب نے آپ کو نئی وزارت کی تشکیل کی دعوت دی ہے۔ نئی وزارت کے معرض وجود میں آنے تک موجودہ وزارت کام چلاتی رہیگی۔

ڈاکٹر عبد الغنی قریشی قیدیوں کے آخری قافلہ کی معیت میں لاہور پہنچ گئے ہیں۔

مسٹر ٹرومین

نیویارک ۴ نومبر مسٹر ٹرومین جنہوں نے مسٹر ڈیوی کو شکست دی ہے امریکہ کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔ ایک معمولی کسان کے بیٹے ہیں آپ نے کام کی ابتداء ایک مقامی اخبار میں بطور دفتری کے کی تھی پھر آپ کلرک بنے اور آخر میں ریلوے میں ٹائم کیپر مقرر ہوئے آپ نے پہلی عالمگیر جنگ میں جذبات کے اختتام پر تجارت شروع کی جسمیں آپ کو چار ہزار پونڈ کا خسارہ اٹھانا پڑا پھر مقامی سیاست میں حصہ لینا شروع کیا۔ آخر ٹرومین کمیٹی کے کارنامے آپ کو بطور سیاسی لیڈر کے منظر عام پر لے آئے یہ حقیقت ہے کہ مسٹر ڈیوی جنکو نیویارک سٹیٹ میں یہودیوں کے ووٹوں کے بل پر بڑا اثر حاصل تھا ثابت کرتی ہے کہ یہودیوں سے مسٹر ٹرومین کی بے حد ہمدردی ان کیلئے کوئی فائدہ مند نہیں تھی اس سے مسٹر ٹرومین یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ یہودیوں کے ساتھ کم ہمدردی ظاہر کرنے میں ان کو کوئی نقصان نہیں ہو سکتا۔ اور مشرقِ وسطیٰ کو مضبوط کرنے کی غرض سے وہ عربوں کی طرف زیادہ متوجہ کر سکتے ہیں (اسٹار)

گورنر جنرل کے بدلنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا!

قاہرہ ۴ نومبر گزشتہ دنوں کچھ مصری اخبارات نے پاکستان کے گورنر جنرل کے عہدہ کے لئے نواب بھوپال کی امیدواری کی خبر کو شائع کیا تھا وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علیخاں نے ان خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے موجودہ گورنر جنرل کو بدلنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ قوم کو ان پر پورا بھروسہ ہے اور وہ قوم کے نہایت مخلص اور وفادار دوست ہیں۔

وزیر خوراک کی تقریر

کراچی ۴ نومبر پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبد الستار نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ پاکستان کے عوام کو امداد باہمی کے اصول پر کاربند ہونا چاہیئے۔ وگرنہ وہ پاکستان کو کبھی بھی خوشگوار نہیں بنا سکتے۔

طیارہ گرا لیا گیا

قاہرہ ۴ نومبر مصر کی جنگی وزارت کے ایک نمائندے نے بتایا کہ بدھ کے روز ایک یہودی طیارہ کو جو غازہ پر پرواز کر رہا تھا طیارہ شکن توپ سے گرا لیا گیا۔

دہلی کی مساجد

دہلی ۴ نومبر دہلی کی سولہ مساجد میں سے چھ ابھی تک مسلمانوں کی تحویل میں نہیں دی گئیں ان کے متعلق جھگڑا یہ ہے کہ آیا وہ مسجدیں تھیں یا نہیں۔ اس معاملے کو آخری فیصلہ کیلئے چیف کمشنر کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

پاکستان کے لئے اناج

لندن ۴ نومبر۔ انٹرنیشنل ایمرجنسی فوڈ کونسل نے ماہ نومبر اور دسمبر کیلئے پاکستان کو ۶۰ ہزار ٹن اناج بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے امید ہے کہ ۲۴ ہزار ٹن بہت جلد امریکہ سے روانہ کر دیا جائے گا۔

قاہرہ میں وزیر اعظم پاکستان کی مصروفیات

قاہرہ ۴ نومبر وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے کل مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا سے ملاقات کی جو دو گھنٹے تک جاری رہی۔ ملاقات کے بعد آپ نے بتایا کہ ملاقات نہایت کامیاب رہی گفتگو کا اہم موضوع اسلامی ممالک کا اتحاد تھا۔ وزیر اعظم پاکستان آج شاہ فاروق سے ملاقات کرینگے۔ اخباری نمائندوں کے سامنے ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے اس بات کو دہرایا کہ جب تک کشمیر کا مسئلہ منصفانہ رائے شماری سے نپٹایا نہ جائے ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات بہتر نہیں ہو سکتے۔ مسٹر لیاقت علیخاں نے آج ایک بیان میں بتایا کہ پاکستان فلسطین کی ہر ممکن امداد کیلئے ہر وقت تیار ہے۔ غازہ کی عرب حکومت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ وقت آنے پر پاکستان اس کو تسلیم کرنے پر ضرور غور کریگا۔ مسٹر لیاقت علیخاں نشرگاہ قاہرہ سے آج رات مصری عوام کے نام ایک پیغام نشر کرینگے۔

صدر ٹرومین کی شاندار کامیابی

نیویارک ۴ نومبر۔ صدر ٹرومین اور انکی ڈیموکریٹک پارٹی کو موجودہ انتخابات میں شاندار کامیابی ہو گئی ہے صدر ٹرومین نے اپنے مد مقابل مسٹر ڈیوی سے ۱۰ لاکھ ووٹ زیادہ حاصل کئے ہیں۔ کامیابی کے بعد صدر ٹرومین نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ میں اپنے آپ کو امریکہ کی بہبود اور تمام دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے وقف کر دونگا مسٹر ڈیوی نے ناکامی کے بعد ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ انتخاب کے لئے کبھی کھڑا نہ ہوں گا۔

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ... سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچی توبہ سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں

۱۰ اپریل ۱۹۰۳ء کو چند اشخاص نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک پر بیعت کی۔ اس کے بعد حضور نے ایک تقریر کی۔ جس میں فرمایا:-

"اس وقت جو تم بیعت کرتے ہو۔ یہ بیعت توبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے۔ کہ جو کوئی توبہ کرے گا۔ اس کے گناہ بخش دوں گا۔ گناہ کے یہ معنے ہیں۔ کہ انسان دیدہ دانستہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے۔ اور ان تمام احکام کے برخلاف کرے جن کا حکم اللہ نے دیا ہے اور ان باتوں کو کرے جن کے کرنے سے منع فرمایا ہے۔ گناہ ایسی چیز ہے۔ کہ جس کا نتیجہ اس دنیا میں بھی بد ملتا ہے۔ اور آخرت میں بھی۔

جب انسان توبہ کرتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ اس کے گناہوں کو فراموش کر دیتا ہے۔ اور تائب کو بے گناہ سمجھتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ تائب اپنی توبہ پر قائم رہے۔ بہت لوگ ہیں کہ توبہ کرکے معمول جانتے ہیں۔ مثلاً حج کرنے والے حج کرکے آتے ہیں اور واپس آکر چند دنوں کے بعد پھر سابقہ بدیوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ تو ان کے اس حج سے کیا فائدہ خدا تعالیٰ گناہوں سے ہمیشہ بیزار رہے۔ اسلئے انسان کو گناہ سے ہمیشہ بچنا چاہیئے۔ جو شخص اس بات پر قادر ہے۔ کہ گناہ چھوڑ دے اور پھر نہ چھوڑے۔ تو خدا تعالیٰ ایسے شخص کو ضرور پکڑے گا۔ اگر تم چاہتے ہو کہ اس توبہ کے درخت سے پھل کھاؤ اور تمہارے گھر وباؤں سے بچے رہیں۔ تو چاہیئے کہ سچی توبہ کرو۔

(البدر ۲۴ اپریل ۱۹۰۳ء)

تعمیر ربوہ کے سلسلے میں ضرورت

(۱) مرکز انجمن احمدیہ پاکستان کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل کاموں کی تعمیر کے لیبر ریٹ کے ٹنڈر درکار ہیں۔ ٹنڈرز ملک محمد خورشید صاحب سیکرٹری تعمیر کمیٹی کو جودھامل بلڈنگ لاہور میں دس نومبر ۱۹۴۸ء تک پہونچ جانے چاہئیں۔ ٹنڈرز کی آخری منظوری صدر صاحب تعمیر کمیٹی کے اختیار میں ہے۔ وہ اپنے اختیار سے کسی ٹنڈر کو بلا دلیل رد کر سکتے ہیں۔

- ۱۔ کھدائی بنیاد ریٹ سینکڑہ مکعب فٹ
- ۲۔ سیمنٹ کنکریٹ بنیاد ریٹ سینکڑہ مکعب فٹ
- ۳۔ کنکریٹ گارے والی 〃 〃 〃
- ۴۔ توڑائی کنکریٹ اینٹ پختہ اَسے ۱½ انچ ریٹ سینکڑہ مکعب فٹ
- ۵۔ توڑائی کنکریٹ پتھر 〃 ۱½ 〃 〃 〃 〃
- ۶۔ چنائی پختہ اینٹ گارا میں
- ۷۔ چنائی پختہ اینٹ سیمنٹ میں
- ۸۔ چنائی کچی اینٹ
- ۹۔ چنائی کچا و پکا اینٹ یعنی غلافی
- ۱۰۔ چنائی ڈاٹ گارا یا سیمنٹ میں
- ۱۱۔ کچا پلستر
- ۱۲۔ گوبری
- ۱۳۔ سفیدی فی کوٹ
- ۱۴۔ ٹیپ سیمنٹ
- ۱۵۔ ڈیمپ پروف کورس
- ۱۶۔ فرش پختہ اینٹ پلستر
- ۱۷۔ بنوائی شتیر بالا۔ سرکنڈا۔ مٹی ولپائی وغیرہ
- ۱۸۔ علاوہ ازیں امانی کام کی صورت میں اچھے مستری کا ریٹ فی یوم

سامان تعمیر عمارت کے گرد ..۵ فٹ فاصلہ کے اندر اندر دیا جائے گا۔ پانی کا انتظام صیغہ تعمیر کی طرف سے عمارت کے قریب کیا جائے گا۔ تعمیر کا کام محکمہ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے ضوابط کے عین مطابق سرانجام دینا ہوگا۔ مزید معلومات دفتر ہذا سے حاصل کی جا سکتی ہیں جملہ کام بمقام ربوہ جو کہ چنیوٹ سے ۵ میل جانب شمال مغرب برلب پختہ سڑک چنیوٹ سرگودہا و ریلوے لائن واقع ہے سرانجام ہوں گے۔

(۲) تعمیر مرکز انجمن احمدیہ پاکستان کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل کاموں کے ٹنڈرز مطلوب ہیں ٹنڈرز ملک محمد خورشید صاحب سیکرٹری تعمیر کمیٹی کو جودھامل بلڈنگ لاہور میں دس نومبر ۱۹۴۸ء تک پہونچ جانے چاہئیں۔ ٹنڈرز کی آخری منظوری صدر صاحب تعمیر کمیٹی کے اختیار میں ہے۔ وہ اپنے اختیار سے کسی ٹنڈر کو بلا دلیل رد کر سکتے ہیں۔

۱۔ بنوائی خشت ہائے خام سائز ۳ × ½۴ × ۹ ۲۔ سپلائی خشت ہائے پختہ سائز ۳ × ½۴ × "۹

جملہ ۳۔ سپلائی سلیپر دیودار۔ چیل۔ کیل۔ دیڑھ لی ہر سائز و لمبائی جملہ کام بمقام ربوہ جو کہ چنیوٹ سے پانچ میل جانب شمال مغرب برلب پختہ سڑک چنیوٹ سرگودہا و ریلوے لائن واقعہ ہے سرانجام ہوں گے۔

۳۔ مرکز انجمن احمدیہ پاکستان کی تعمیر واقع ربوہ ضلع جھنگ کے سلسلہ میں محکمہ تعمیر کو حسب ذیل آسامیوں کے لئے موزوں احباب کی فوری ضرورت ہے۔ جو دوست اپنے آپ کو اس کام کے اہل سمجھتے ہوں وہ ۱۰ نومبر ۱۹۴۸ء تک اپنی درخواستہائے مع نقول اسناد وغیرہ سیکرٹری تعمیر کمیٹی جودھامل بلڈنگ لاہور کو ارسال فرمائیں۔

۱۔ ورک مستری جو علاوہ نگرانی کام تعمیر کے نقشہ اور عمارت کو سمجھ سکیں اور بنا سکتے ہیں۔

۲۔ سٹور کیپر کم از کم میٹرک ہوں۔

۳۔ ڈرافٹسمین جن کو کم از کم ۵ سال کا تجربہ ہو یا سول پاس

۴۔ اوورسیر سول پاس

(سیکرٹری نو آبادی جودھامل بلڈنگ لاہور)

جزیرہ لابوان (بورنیو)

از مکرم محمد زہدی صاحب مولوی فاضل واقف زندگی

سنگاپور جاتے ہوئے آٹھ گھنٹہ کے بعد جزیرہ لابوان آجاتا ہے۔ یہ جزیرہ ویسے تو بہت ہی چھوٹا ہے۔ مگر جائے وقوع اور اہمیت کے لحاظ سے چھوٹے چھوٹے جزیروں میں سے دوسرے درجہ پر ہے۔ یعنی سب سے پہلے تو سنگاپور ہے۔ جو مشرقی دروازہ کے نام سے مشہور ہے اور سنگاپور کے بعد جزیرہ لابوان ہے یہ جزیرہ سلطان برونی کے ماتحت ہوا کرتا تھا۔ مگر جب سے چارٹر کمپنی نے بورنیو میں اپنا قدم جمایا ہے اس وقت سے یہ جزیرہ برونی سٹیٹ اور شمالی بورنیو کی اہم بندرگاہ بن چکا ہے۔ کیونکہ جو چیزیں باہر جاتی ہیں۔ وہ ساری اسی جزیرہ میں سے جہاز پر لادی جاتی ہیں۔ جزائر شرق الہند میں جس قدر مٹی کا تیل ہے۔ اس میں سب سے بہتر مٹی کا تیل یہاں سے نکلتا ہے۔ اس تیل کی شہرت تمام دنیا میں ہے اس وجہ سے جب جاپانی فوج جزائر شرق الہند پر حملہ آور ہوئی تھی تو اس کی نظر سب سے پہلے جزیرہ بورنیو پر ہی تھی۔ اس طرح جب دوبارہ اتحادی فوج حملہ آور ہوئی تو سب سے پہلے جو بمباری ہوئی اسی جزیرہ پر ہوئی تھی

جزیرہ لابوان کی آب و ہوا قدرے گرم ہے۔ کیونکہ یہ جزیرہ کوئلہ سے بھرا ہوا ہے دوسری جنگ عظیم سے قبل اس جزیرہ سے کوئلہ بہت نکلا کرتا تھا۔ اسی وجہ سے اس جزیرہ کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اس طرح اس چھوٹے سے جزیرہ پر کئی کمپنیاں آئی ہوئی ہیں۔ جو تیل کی تجارت کرتی ہیں ان میں سے سب سے بڑی کمپنی B.M. P. C. O. ہے۔ اس نے کئی ہزار ملازم رکھے ہوئے ہیں

دوسری جنگ عظیم سے قبل یہ جزیرہ سنگاپور گورنمنٹ کے ماتحت تھا۔ مگر اب یہ جزیرہ شمالی بورنیو کا حصہ شمار کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس جزیرہ کی اہمیت پہلے سے کم ہو گئی ہے۔ اسی طرح ٹیکس لگانے کی وجہ سے درآمد برآمد کم ہو گئی ہے۔ اور اکثر باشندے شمالی بورنیو یا برونی سٹیٹ کی طرف منتقل ہو رہے ہیں۔

اس چھوٹے سے جزیرہ کے باشندے تمام کے تمام مسلمان ہیں۔ اکثر کا یہ اعتقاد ہے کہ قبروں میں جاکر دعا مانگنے سے تمام مرادیں پوری ہو جاتی ہیں۔ بعض کا اعتقاد یہ بھی ہے کہ جو بھی ان کو تعویذ پہنائے گا۔ وہ از حد عزت و احترام کا مستحق ہے۔ یہاں تک کہ اسکے آگے سجدہ کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ اس بنا پر پیر اور مولوی ان لوگوں کو خوب دھوکہ دے کر لوٹ رہے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر وہ ان کی بیوی بھی مانگیں دینے کے لئے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔

اس جزیرہ میں غیر ممالک کے رہنے والے بھی تجارۃ کے لئے آتے ہیں۔ مثلاً مالاباری سکھ ہزاروی۔ عربی۔ یہودی۔ امریکی۔ آسٹریلین کمپنی B.M.P. کے اکثر ملازم مالاباری ہیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینجر)

روزنامہ الفضل
۵ نومبر ۱۹۴۸ء

منچوریا پر کمیونسٹوں کا قبضہ

مکڈن منچوریا کے قدیم دار الحکومت کے سقوط کے ساتھ تمام منچوریا پر کمیونسٹوں کا عمل درآمد ہو گیا ہے۔ اب کمیونسٹ اس علاقہ کے ان مقامات کے متعلق اخلاء کی شرائط طے کر رہے ہیں۔ جو چین کی قومی حکومت کے قبضہ میں ہیں۔ ان شرائط کے طے ہونے پر کمیونسٹ منچوریا کے بلا شرکت غیرے مالک بن جائیں گے۔ اور یہاں ان کو اپنے استقلال و استحکام کے لئے ایک عظیم اور وسیع قلعہ مل جائے گا۔

کمیونسٹوں کی اس نمایاں کامیابی نے امریکہ کو چوکنا کر دیا ہے۔ اور اس نے قومی حکومت کی امداد کے لئے بہت سا جنگی سازوسامان اور ڈالر بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ واقعی اگر کمیونسٹوں کا سیلاب اسی تیزی کے ساتھ بڑھتا چلا گیا۔ تو ممکن ہے چند سالوں تک تمام چین ان کے قبضہ میں چلا جائے جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ تمام جنوب مشرقی ایشیا میں بھی روس کا اثر قائم ہو جائے گا۔ دنیا کے اس حصہ میں پہلے ہی کمیونزم کئی مقامات پر سر نکال چکا ہے۔ اور جمہوری طاقتوں کی حفاظتی اور دفاعی تدابیر کے باوجود اپنے پنجے گاڑتا چلا جاتا ہے۔ اب حالت یہ ہے کہ خواہ تیسری جنگ عظیم جلد وقوع پذیر ہو یا نہ ہو۔ تمام دنیا ایک فوجی چھاؤنی میں تبدیل ہوتی چلی جا رہی ہے۔ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا ملک خواہ وہ دنیا کے کسی حصہ میں واقع ہو فوجی تیاریوں میں مصروف ہے۔

گزشتہ جنگ عظیم کے بعد جس امن کی دنیا کو تمنا اور امید تھی وہ خواب و خیال ہو چکی ہے اور جنگ کی تباہیوں کے بعد جو تعمیر نو کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ اب ثانوی حیثیت سے بھی کم وقعت ہو گئی ہے۔ اس وقت تمام ملکوں کے سامنے ایک ہی کام ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ وہ اپنی قوت دفاع کو مضبوط سے مضبوط تر کرتا چلا جائے۔ بظاہر تو روس کے مسٹر سٹالین اور برطانیہ کے مسٹر بیون دونوں نے دنیا کو یقین دلایا ہے کہ مستقبل قریب میں تیسری جنگ عالمگیر کا امکان بہت کم ہے۔ لیکن دونوں کی باتیں اس انداز کی ہیں کہ کسی کو بھی ان پر یقین نہیں آسکتا۔ سب یہی سمجھتے ہیں کہ شطرنج سیاست کے یہ ماہرین ایک دوسرے اور باقی اقوام کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور اب یہ ایک راز آشکارا ہے کہ وہ دونوں آنے والے بڑے تصادم کو جلد سے جلد لانے کے لئے تیاریوں میں مصروف ہیں۔ دونوں اپنی اپنی جگہ سمجھتے ہیں کہ تیاری کے لئے جتنا وقت ان کو مل جائے۔ اتنا ہی ان کی اپنی تیاریوں کے لئے مفید ہے۔

روس کے پاس جہاں تک اندازہ کیا گیا ہے ایٹم بم موجود نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اتنے بڑے تصادم کے لئے کم سے کم روس کو پانچ سو طاقتور ایٹم بم درکار ہیں۔ امریکہ کے پاس گو کافی بم موجود تو ہیں۔ لیکن وہ سمجھتا ہے۔ کہ روس کو فیصلہ کن شکست دینے کے لئے صرف ایٹم بم کافی نہیں ہیں۔ اس کا زیادہ رجحان اس امر کی طرف ہے۔ کہ دنیا کی زیادہ سے زیادہ اقوام کو اپنے نقطۂ نظر سے اور اپنے مفاد کے پیش نظر اس طرح منظم کیا جائے۔ کہ کمیونزم کا نظریاتی سیلاب بھی تھم جائے۔ اور قومیں دل سے اس سے بیزار ہو جائیں۔ یہ کام جنگی سازوسامان کی تیاریوں سے بھی زیادہ کٹھن ہے۔ کیونکہ انسانوں کے جسموں کو کسی حد تک پابند کیا جا سکتا ہے۔ مگر دلوں کو جکڑا نہیں جا سکتا۔ غلطی یہ ہے کہ امریکہ دلوں کو بھی اپنی مادی طاقت کی زنجیروں سے جکڑنا چاہتا ہے۔ اس کی تمام جدوجہد محض دولتمندی اور سازوسامان کی کثرت کے بل پر منحصر ہے۔ وہ دوسرے ممالک کی حکومتوں کو اسی سحر سے اپنے زیر اثر رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن یہ سحر صرف سحر ہی ہے۔ اور اس کے ٹوٹ جانے کا ہر وقت خدشہ ہے۔ آجکل ملکوں کی حکومتوں کی عمارت عوام کی رضامندی کی چٹان پر ہی قائم رہ سکتی ہے۔ اس لئے محض حکومتوں کو اپنے ہاتھ میں لے لینے سے خواہ وہ کتنا ہی طاقتور اسلحہ سے لیس کیوں نہ ہو باعث اطمینان نہیں ہو سکتا۔ عوام کی قوت ارادی کوہ آتش فشاں کے لاوے سے بھی زیادہ قوی ہوتی ہے جب وہ جوش میں آتی ہے تو بڑی بڑی مضبوط چٹانوں کے ٹکڑے اڑا دیتی ہے۔ اور پہاڑ کے پہاڑ کو تہ و بالا کر کے رکھ دیتی ہے۔

منچوریا میں کمیونسٹوں کی کامیابی جمہوری طاقتوں کی آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی ہے۔ کمیونسٹوں کے پاس نہ تو وہ سازوسامان ہے۔ جو قومی حکومت کو امریکہ سے ملتا ہے۔ اور نہ ان کے اپنے وسائل ہی ایسے ہیں۔ کہ وہ ایسے سامان جہاز کر سکیں۔ لیکن پھر بھی ان کے پاس ایک بہت بڑی طاقت ہے۔ اور وہ طاقت نظریاتی کشش ہے۔ جو چین کی قومی فوجوں کو بھی نہ صرف بے ہتھیار کر سکتی ہے۔ بلکہ خود اپنا حامی اور مددگار بھی بنا لیتی ہے۔ ان کی یہ طاقت کسی حکومت کی طاقت کے مرہون منت نہیں ہے۔ بلکہ یہ عوام کی ذہنی اور ارادی قوت ہے جو کامیابیاں حاصل کر رہی ہے۔

امریکہ اور برطانیہ اور ان کے ساتھیوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ہلاکت کی طاقتیں دنیا کو تباہ تو کر سکتی ہیں۔ لیکن آخری کامیابی کے لئے تمام تر ان پر بھروسہ کر لینا فریب خیالی کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جمہوری حکومتوں کی کار کو ایک مکمل اوورہال کی ضرورت ہے جب تک اس کا پرزہ پرزہ مرمت نہ کیا جائے گا۔ اور ناکارہ پرزوں کو پھینک کر ان کی جگہ نئے پرزے نہ رکھے جائیں گے اس وقت تک یہ کارآمد نہیں ہو سکے گی۔

تمام دنیا کے ممالک میں عوام بیداری قدآور حیثیت حاصل کر چکی ہے۔ یقیناً حکومتیں ان کی رضامندی کے بغیر قائم نہیں رہ سکتیں۔ اس لئے موجودہ جمہوریت کے علمبرداروں کو چاہیئے کہ دنیا کے عوام کی تسلی و تشفی کے وسائل تلاش کریں۔ محض حکومتوں کو مضبوط کرنے پر اطمینان نہیں کر لینا چاہیئے۔

کمیونزم محض ایک نظریہ ہی نہیں ہے بلکہ ایک مذہب ہے بھوک کا مذہب اور ظاہر ہے کہ بھوک کا مذہب اندھا ہوتا ہے۔ یہ دنیا کے لئے ایک عظیم خطرہ ہے ایک پرکالۂ آتش ہے۔ جو سوکھی گھاس کو لگا دیا گیا ہے۔ اگر اس کا تدارک نہ ہو سکا۔ تو تمام کی تمام دنیا بھسم ہو جائے گی۔ اس کا تدارک صرف ایک ہی ہے۔ اور وہ فطری اور صحیح مذہب ہے۔ جو دنیا کی تہذیبی اور معاشرتی عمارت کی ازسر نو تعمیر کرے۔ اگر جمہوری اقوام جلد از جلد اس طرف رجوع نہ ہو گئیں۔ تو یقیناً دنیا کا انجام وہی ہوگا۔ جو نظر آرہا ہے۔

ہم مسلمانوں کے سامنے یہ امر کو اس لئے بار بار پیش کر رہے ہیں کہ دنیا کو تباہی سے بچانے کا فرض ان ہی پر عائد ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی بیش بہا نعمت کا انہیں امین بنایا ہے۔ کاش ہم اپنے فرض کو پہچانیں۔

مسٹر سری پرکاش کا بیان

مسٹر چکرورتی نے اپنے ایک بیان میں فرمایا تھا کہ مشرقی بنگال کے کانگرسی لیڈروں پر یہ الزام کہ انہوں نے انڈین یونین کے لیڈروں کو مکتوب لکھا ہے جس میں لکھا ہے کہ ان کی تمام ہمدردی انڈین یونین کے ساتھ ہے اور پاکستان کے ساتھ نہیں بالکل بے بنیاد ہے مسٹر چکرورتی نے یہ بھی کہا تھا کہ یہ پراپیگنڈا ان سختیوں کو ڈھانپنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ جو مشرقی بنگال میں ہندوؤں پر ہو رہی ہیں۔

مسٹر چکرورتی کے بیان کے آخری حصہ کی تردید مسٹر سری پرکاش ہند کے ہائی کمشنر متعینہ پاکستان کے تازہ بیان سے بخوبی ہو جاتی ہے مسٹر سری پرکاش نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ مشرقی بنگال کی حکومت ملک سے ہندوؤں کی ہجرت کو روکنے کیلئے نہایت فکرمند ہے اور وہ ان کے ساتھ انصاف کرنے کی سعی کر رہی ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ حکومت مشرقی بنگال نے اپنے ماتحت افسروں کو ہدایت جاری کی ہیں کہ اقلیتوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔ مسٹر سری پرکاش کے اس بیان سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ مسٹر چکرورتی کے فقرہ کا وہ حصہ جس میں کہا گیا ہے کہ مشرقی بنگال میں ہندوؤں پر سختیاں ہو رہی ہیں۔ سراسر غلط ہے اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ بعض عاقبت نااندیش لیڈر دونوں ملکوں میں غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ دونوں ملکوں ہند اور پاکستان کی حکومتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے فساد انگیز عناصر کا جتنی جلدی ہو سکے انسداد کریں۔ تاکہ دونوں ملکوں کے تعلقات کشیدہ نہ ہوں اور ہند کے مسلمان اور پاکستان کے ہندو بہ دلجمعی زندگی بسر کر سکیں

پاکستان ریڈیو

کراچی میں اب اتنی طاقت کا ٹرانسمٹر لگ گیا ہے کہ پاکستان کی آواز اب دنیا کے دور دور حصوں میں پہنچ سکیگی۔ ہمیں امید ہے کہ متعلقہ محکمے کے ارباب اقتدار اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے اور ریڈیو پروگرام ملک و قوم کی بہبودی کے لئے اس طرح ترتیب دینگے کہ جس سے ایک طرف پاکستان کا صحیح نقطۂ نظر بیرونی ممالک کے سامنے آجائے اور دوسری طرف اسلامی ممالک کے ساتھ پاکستان کا رابطہ و اتحاد مستحکم بنیادوں پر قائم ہو جائے۔

اس ضمن میں ضروری ہے کہ انگریزی اور اردو کے علاوہ کم از کم عربی۔ ترکی۔ فارسی اور انڈونیشین زبان میں بھی ضروری خبروں کے نشر کرنے کا انتظام کیا جائے اس طرح ہم تقریباً تمام اسلامی ممالک کیساتھ باتیں کر سکیں گے اور ان کو اپنی داستان سنا سکیں گے جو یقیناً باہمی رشتہ و اتحاد کو مضبوط کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوگا

کیا مذاہب عالم انسان کی دماغی اختراع کا نتیجہ ہیں؟

از دیباچہ تفسیر القرآن مصنفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے کہ کیا مذاہب بنی نوع انسان کی دماغی اختراع کا نتیجہ ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ نہیں اور ہرگز نہیں۔ اور اس کی وجوہ مندرجہ ذیل ہیں۔

جو مذاہب دنیا میں قائم ہو گئے ہیں۔ ان کی تاریخ پر جب ہم نظر ڈالتے ہیں۔ تو مندرجہ ذیل امور ہمیں نظر آتے ہیں۔

تمام مذاہب کے بانی دنیوی طور پر نہایت ادنےٰ قسم کے آدمی تھے۔ اور کوئی طاقت ان کو حاصل نہ تھی۔ مگر باوجود اس کے انہوں نے دنیا کے چھوٹے بڑوں کو مخاطب کیا۔ اور وہ اور ان کے اتباع نہایت ادنےٰ حالت سے نکل کر اعلےٰ حالت تک پہنچ گئے۔ یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ کوئی طاقت اور ہستی ان کے پیچھے کام کر رہی تھی۔

پاکیزہ زندگی

تمام کے تمام بانیان مذاہب ایسے ہیں کہ ان کی دعوے سے پہلے کی زندگی ان کے دشمنوں کے نزدیک بھی پاک تھی۔ اب یہ کیونکر خیال کیا جا سکتا ہے کہ ایسے پاک لوگوں نے جو انسان پر جھوٹ نہیں بولتے تھے خدا تعالےٰ پر جھوٹ بولنا شروع کر دیا۔ یقیناً ان کے دعوے سے پہلے کی زندگی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اپنے دعوے میں سچے تھے۔ قرآن کریم نے خاص طور پر اس دلیل کو لیا ہے۔ اور فرماتا ہے۔

فقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون (سورۃ یونس ع ۲)

یعنی میں نے اپنی عمر تمہارے اندر گزاری ہے اور تم نے میری زندگی کو دیکھا ہے۔ اور گواہی دی ہے کہ میں جھوٹ بولنے والا نہیں ہوں۔ پھر تم کس طرح سمجھتے ہو کہ آج میں خدا تعالےٰ کی ذات پر افترا کرنے لگ گیا ہوں

اسی طرح فرماتا ہے۔

لقد من اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولاً من انفسھم (آل عمران ع ۱۷)

اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں پر بہت بڑا فضل اور انعام اور احسان کیا ہے کہ اس نے انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا ہے۔ یہی مضمون اس آیت میں بھی بیان کیا گیا ہے کہ

لقد جاءکم رسول من انفسکم (توبہ ع ۱۶)

تمہارے طرف تمہیں میں سے ایک رسول آیا ہے۔ یعنی کوئی ایسا شخص تمہارے سامنے رسالت کا دعوےٰ نہیں کر رہا۔ جس کے حالات زندگی سے تم ناآشنا ہو۔ بلکہ ایسا شخص مدعی ماموریت ہے جس کے حالات کو تم خوب جانتے ہو۔ اور تمہیں معلوم ہے کہ اس کی زندگی کیسی پاکیزہ گزری ہے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے علاوہ اللہ تعالےٰ نے اور انبیاء کے متعلق بھی یہ حقیقت واضح فرمائی ہے۔ کہ وہ اپنی قوم ہی میں سے مبعوث کئے گئے تھے۔ یہ لوگ یہ عذر نہیں کر سکتے کہ ہم ان کے حالات سے واقف نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جب دوزخی دوزخ میں گرائے جائیں گے تو انہیں کہا جائے گا کہ

الم یاتکم رسل منکم یتلون علیکم آیات ربکم و ینذرونکم لقاء یومکم ھذا (الزمر ع ۸)

کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے وہ رسول نہیں آئے جو تم پر ہماری آیات پڑھا کرتے تھے۔ اور تمہیں اس دن کے عذاب سے ڈرایا کرتے تھے۔ اسی طرح فرماتا ہے

یا معشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم آیاتی و ینذرونکم لقاء یومکم ھذا (انعام ع ۱۶)

اے جنوں اور انسانوں کے گروہ تمہارے پاس تمہیں میں سے ایسے رسول نہیں آئے۔ جو تمہیں ہمارے نشانات سے آگاہ کیا کرتے تھے۔ اور اس دن کے عذاب سے ڈرایا کرتے تھے۔ ایک اور جگہ فرماتا ہے۔

فارسلنا فیھم رسولاً منھم ان اعبدوا اللہ ما لکم من الٰہ غیرہ (مومنون ع ۳)

ہم نے ان لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ جس کی تعلیم یہ تھی کہ اللہ تعالےٰ کی ہی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ پھر فرماتا ہے۔

ویوم نبعث من کل امۃ شھیداً علیھم من انفسھم (النحل ع ۱۲)

یعنی قیامت کے دن ہم ہر قوم کے خلاف خود انہی میں سے ایک رسول کھڑا کریں گے۔ اس جگہ شہید سے مراد ہر وہ نبی ہے جو کسی قوم کی طرف مبعوث ہوا۔ یعنی قیامت کے دن وہ انبیاء اپنے نمونہ کو پیش کریں گے۔ کہ کلام الٰہی نے ان پر کیا اثر کیا۔ اسی طرح خدا تعالےٰ کفار کو شرمندہ کرے گا۔ کہ ہمارا یہ

نبی تو اس کمال کو پہنچ گیا۔ اور تم انکار کر کے تمام ترقیات سے محروم رہ گئے۔ ہر جگہ تمام انبیاء کے متعلق یہ بتایا گیا ہے۔ کہ وہ انفسھم تھے۔ یعنی ہر وہ قوم جس کی طرف وہ مبعوث کئے گئے۔ ان میں سے ہر ایک کو جانتی تھی۔ اور وہ ان لوگوں کی پاکیزگی اور طہارت کی شاہد تھی علاوہ ازیں اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں یہ بھی کئی مقامات پر فرمایا ہے کہ

والیٰ عاد اخاھم ھوداً (ہود ع ۵) والیٰ ثمود اخاھم صالحاً (ہود ع ۶) والیٰ مدین اخاھم شعیباً (اعراف ع ۱۱)

یعنی عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو مبعوث کیا۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو مبعوث کیا۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو مبعوث کیا۔ گویا ہود صالح اور شعیب سب کے سب اپنی قوم کی نظروں میں ایسا مقام رکھتے تھے کہ وہ ان کے حالات سے پوری طرح واقف تھے۔ اسی طرح حضرت صالح کے متعلق آتا ہے۔ کہ جب انہوں نے خدا تعالےٰ کے احکام بیان فرمائے تو ان کی قوم نے کہا

یا صالح قد کنت فینا مرجواً قبل ھذا اتنھانا ان نعبد ما یعبد آباؤنا (ہود ع ۶)

اے صالح تو تو اس دعوے سے پہلے ہماری امیدوں کا مرکز تھا۔ تو نے یہ کیا کیا کہ تو نے ہمیں اس عبادت سے روک دیا جو ہمارے باپ دادا ایک مدت سے کرتے چلے آ رہے تھے۔

اسی طرح حضرت شعیب کے متعلق ان کی قوم نے کہا۔

یا شعیب اصلوٰتک تامرک ان نترک ما یعبد آباؤنا او ان نفعل فی اموالنا ما نشٰؤا انک لانت الحلیم الرشید (ہود ع ۸)

اے شعیب کیا تیری نماز تجھے یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے آباؤ اجداد کے طریقوں کو ترک کر دیں۔ یا ہم اپنے اموال کی تقسیم میں تیری ہدایات کی تقلید کریں تو تو بڑا حلیم اور رشید تھا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو ایسی غلط تعلیم دینے لگا۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم۔ حضرت صالح، حضرت شعیب۔ اور اسی طرح باقی تمام انبیاء کے متعلق قرآن کریم میں اس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔ کہ وہ کوئی گمنام آدمی نہ تھے۔ ان کی اقوام ان کی زندگیوں پر شاہد تھیں۔ اور ان کی نیکی تقوےٰ اور عبادت پر گواہ تھیں۔ اور یہ نہیں کہہ سکتی تھیں کہ کسی پوشیدہ حالات والے یا بدکار شخص نے قوم کو لوٹنے کی تجویز کی ہے

ہر شخص کو چاہئیے کہ وہ وصیت کرے

فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ

(۱) "ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ ہو۔ جس نے وصیت نہ کی ہو۔" (الفضل ۲۸ر مئی ۱۹۴۷ء)

(۲) "ہر شخص کو چاہئیے کہ وہ وصیت کر دے۔ اور اس طرح دنیا کو بتا دے۔ کہ قادیان سے نکلنے سے ہمارا ایمان کمزور نہیں ہوا۔ بلکہ ہم اپنے ایمان میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ مقبرہ بہشتی کے وعدے دنیا کے ہر گوشہ میں ہم کو ملتے رہیں گے۔" (الفضل ۲۸ر مئی ۱۹۴۸ء)

(۳) "کوئی مرد کوئی عورت اور کوئی بالغ بچہ ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو۔ تا دنیا کو معلوم ہو جائے کہ تم میں حقیقی ایمان پایا جاتا ہے۔ اور قادیان کے کھوئے جانے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی یا اس کے نظام کے متعلق تمہیں کسی قسم کا شک و شبہ پیدا نہیں ہوا۔" (الفضل ۲۸ر مئی ۱۹۴۸ء) (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وعدوں کا وقت کے اندر ادا ہونا ہی سلسلہ کے لئے مفید ہو سکتا ہے

۱۔ تحریک جدید کا بجٹ جماعت کے ان وعدوں کی بنا پر تیار کیا جاتا ہے۔ جو وہ شروع سال میں اپنے واجب الاطاعت امام کے حضور پیش کرتے ہیں۔

۲۔ یہ بجٹ غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کی مختلف سکیموں اور قائم شدہ مشنوں کے اخراجات پر مشتمل ہوتا ہے۔

۳۔ اگر آپ کا وعدہ وقت کے اندر ادا نہ ہو۔ تو تبلیغ اسلام کو مجوزہ سکیم کے مطابق جاری نہیں رکھا جا سکتا

۴۔ اس لئے آپکو کوشش کرنی چاہئیے کہ آپ کا وعدہ ادائیگی کی آخری ۳۰ر نومبر تک ہر قیمت ادا ہو جائے۔

خاکسار عبد الرشید قریشی نائب وکیل المال

ہوائی حملہ اور اس سے بچاؤ کے متعلق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

(مندرجہ ذیل مضمون مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور نے بصورت ٹریکٹ شائع کیا ہے)

آجکل کے جنگی حالات نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ کوئی ملک صرف اپنی فوج کے بل بوتے پر لڑ کر کامیاب نہیں ہو سکتا بلکہ اس کے غیر فوجی عنصر کا بھی دشمن کے مقابلہ پر اپنے اپنے رنگ میں اور اپنے اپنے میدان میں ہر احتیاطی تدبیر اور ہر قربانی کے لئے تیار رہنا ضروری ہے۔ اس تعلق میں سب سے اول نمبر پہ ہمت عزم بالجزم اور روح استقلال یعنی Morale کا بلند سے بلند تر رکھنا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ پریڈ۔ رائفل ٹریننگ۔ ہوائی حملہ سے بچاؤ کی ٹریننگ۔ زخمیوں کی نرسنگ۔ بعض جنگی سامان کی تیاری میں امداد وغیرہ کی قسم کے کام ہیں جن میں ملک کا غیر فوجی طبقہ بیش بہا خدمت سر انجام دے سکتا ہے۔ یہی وہ امور ہیں جن کی طرف ہمارے حکام ہمیں توجہ دلا رہے ہیں۔ اپنے حکام کے ساتھ پورا تعاون کرو اور اپنے ملک کے دفاع کو اس قدر مضبوط بنا دو کہ دشمن کو تمہاری سرحدوں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی بھی جرأت نہ ہو یہاں تک کہ تمہاری شبانہ روز مساعی عزم جرأت اور استقلال سے پاکستان وہ مضبوط چٹان بن جائے کہ جو اس سے ٹکرائے وہ پاش پاش ہو جائے اور جس پر یہ گرے اسے چکنا چور کر دے۔

ہوائی حملہ کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی

اب ہم آپ کے سامنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث رکھتے ہیں۔ جس میں بمباری کا پورا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ اور پھر ایک دوسری حدیث میں اس سے بچنے کا طریق بھی بتایا گیا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"ایک آگ ظاہر ہوگی..... وہ آگ لوگوں پر چھا جائے گی۔ اس میں بڑا دردناک عذاب ہوگا۔ وہ آگ جانوں اور مالوں کو کھا جائے گی۔ دنیا کا دورہ آٹھ دن میں پورا کرے گی۔ (ہوائی جہاز آٹھ دن میں دنیا کا چکر کاٹ لیتا ہے) وہ ہوا اور بادلوں کی طرح فضا میں اڑے گی۔ اس آگ کی شدت حرارت رات کے وقت دن کی بہ نسبت تیز تر ہوگی (چنانچہ رات کو زیادہ بمباری ہوتی ہے) وہ آگ زمین اور آسمان کے درمیان فضا میں سخت کڑکنے والی بجلی کی طرح آواز دے گی۔" (روایت طبرانی)

اس قسم کے ہوائی حملوں سے بچنے کا طریق بھی حدیث میں بیان کیا گیا ہے۔ بخاری کتاب الفتن میں حضرت ابوہریرہؓ سے ایک حدیث مروی ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ضرور ہے کہ فتنے پیدا ہوں اور ان میں سے ایک فتنہ ایسا ہوگا کہ اس کے ظاہر ہونے پر بیٹھنے والا آدمی کھڑا ہونے والے سے بہتر ہوگا۔ اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ جو شخص اس کو دور سے جھانکے گا وہ بھی اس کی زد میں آ جائے گا۔ اس وقت بہتر ہے کہ جس کو جو بھی پناہ گاہ یا بچاؤ کی کوئی جگہ ملے وہاں پناہ اختیار کرے۔"

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ یہ فتنہ زمانہ قرب قیامت میں ظاہر ہوگا۔ اس حدیث میں ہوائی حملہ سے بچاؤ کی تدابیر بتائی گئی ہیں۔ جب بم پھٹتے ہیں تو ان کے ٹکڑے اردگرد منتشر ہوتے ہیں۔ بدحواسی کے عالم میں دوڑنے والا شخص سب سے زیادہ ان ٹکڑوں کی زد میں آئے گا۔ چلنے والا کھڑا ہونے والا اور بیٹھنے والا بتدریج کم زد میں آئیں گے۔ سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ کسی پناہ گاہ میں پناہ لی جائے۔ اگر پناہ گاہ نزدیک نہ ہو تو کسی اوٹ مکان یا بچاؤ کی جگہ میں چلے جانا ضروری ہے۔ باہر نکل کر ہوائی لڑائی کا نظارہ کرنے یا کھڑکیوں دروازوں سے جھانکنے میں بھی جان جانے کا خطرہ ہے گویا ایسے موقع پر اپنے حواس پر پورا قابو رکھنا اور بچاؤ کی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے

روحانی دفاع

برادران عزیز! آپ اس بات کو ہرگز فراموش نہ کیجئے کہ جہاں ہم نے اپنے عزیز وطن کا دفاع کرنا ہے وہاں بحیثیت ایک مسلمان ہمارے ذمہ کچھ اور فرائض بھی ہیں۔ کچھ اور دفاع بھی ہیں جو ہمیں اختیار کرنے ہوں گے۔ یہ دفاع دشمن نسل آدم ابلیس کے حملوں کو روکنے کے لئے ضروری ہیں۔ پس جہاں آپ نے پاکستان کو مضبوط بنانا ہے وہاں یہ بھی خیال رہے کہ آپ نے اپنے دل کو روحانیت کے ناقابل تسخیر حصار میں بدل دینا ہے۔ ورنہ آپ دنیا کو اسلام کے آب حیات سے زندہ جاوید نہیں بنا سکتے۔

برادران عزیز! اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ خود نیک بن جائیں اور پھر اپنے ماحول کو نیک اور پاک بنا کر صحیح معنوں میں دینی مملکت کو پاکستان بنا دیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ پاکستان میں شریعت کا کامل نفاذ ہو تو اس کے لئے ضروری ہے آپ خود عمل کریں اور اپنے وجود میں۔ اپنے گھر میں اپنے ماحول میں شریعت کو نافذ کر دیں۔ اس سلسلہ میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آخری خطبہ سے ایک حصہ درج ذیل ہے:۔

"اے لوگو میں نے سنا ہے کہ تم اپنے نبی کی موت سے گھبرا رہے ہو۔ مجھ سے پہلا کوئی نبی زندہ رہا ہے جو میں زندہ رہتا۔ بے شک میں اپنے خدا سے ملنے والا ہوں۔ تم بھی میرے پیچھے آؤ گے۔ ہمارے ملنے کی جگہ حوض کوثر ہے۔ پس جو شخص اس کے پاس پہنچنا چاہے وہ بے فائدہ کام اور بیکار باتوں سے بچے۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ آپس میں بھائی بھائی کی طرح رہنا۔ مہاجرین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور مہاجرین بھی انصار کے ساتھ عمدہ سلوک سے پیش آئیں۔ یاد رکھو جیسے تم ہو گے تمہارے حاکم بھی ویسے ہی ہوں گے۔ اگر تم نیکی کرو گے تو نیک حاکم تم پر مقرر ہوں گے۔ اگر تم بد اعمالیوں میں مبتلا ہو گئے تو تم پر حاکم بھی ظالم اور خونی مقرر کئے جائیں گے۔"

(سیرت رسول مقبول ص ۱۲۳،۱۲۴)

اے برادران کرام! رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس وصیت پر عمل پیرا ہونے کے لئے آپ کے دل میں کیوں ایک جوش پیدا نہیں ہوتا۔ کیوں ایک ولولہ نہیں اٹھتا۔ یہ انقلاب ہاں یہ زلزلہ جو برعظیم ہند پاکستان پر طاری ہو گیا ہماری آنکھیں کھولنے کے لئے کافی نہیں۔ آج سے پورے چالیس سال قبل اس زمانہ کے لئے خدا تعالیٰ کے مامور مسیح اور مہدی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی وفات سے ایک ماہ قبل اس انقلاب کی خبر دی اور پیش آمدہ مصائب سے ان الفاظ میں دنیا کو مطلع کیا:۔

"درحقیقت یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ وہ زلزلہ اس ملک پر آنے والا ہے جو پہلے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ اور نہ کسی دل میں گذرا۔ بجز توبہ اور دل کے پاک کرنے کے کوئی اس کا علاج نہیں کوئی ہے جو ہماری بات پر ایمان لائے اور کوئی ہے جو اس آواز کو دل لگا کر سنے؟ یہ بھی ملک کی بدقسمتی ہے جو خدا کے کلام کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتے ہیں۔ اور ان کے دل ڈرتے نہیں...... پس اے عزیزو! تم جو خدا تعالیٰ کی وحی پر ایمان لاتے ہو ہوشیار ہو جاؤ۔ اور اپنی توبہ کے جامہ کو خوب پاک اور صاف کرو کہ خدا تعالیٰ کا غضب آسمان پر بھڑکا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ دنیا کو اپنا چہرہ دکھائے۔ بجز توبہ کے کوئی پناہ نہیں۔ ہلاک ہو گئے وہ لوگ جن کا کام ٹھٹھا اور ہنسی ہے۔ جو گناہ اور معصیت سے باز نہیں آتے اور ان کی مجلسیں ناپاکی اور غفلت سے بھری ہوئی ہیں۔ اور ان کی زبانیں مردار سے بدتر ہیں۔ اور بار بار شوخیوں سے خدا تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتے ہیں۔ وہ دلوں کے اندھے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس روز میں ان پر رحم کروں گا جن کے دل مجھ سے ترساں اور ہراساں ہیں جو نہ بدی کرتے ہیں۔ اور نہ بدی کی مجلسوں میں بیٹھتے ہیں..... خوش قسمت وہ جو اب بھی سمجھ جائے۔"

(ملفوظات اپریل ۱۹۰۸ء)

یہ دل لرزا دینے والے الفاظ جن سے مخلوق خدا کی ہمدردی اور دلسوزی ظاہر ہے ہمارے لئے تازیانہ عبرت ہیں۔ اب بھی وقت ہے کہ ہم اپنی اصلاح کر لیں۔ اور اپنے دونوں قسم کے دفاع مضبوط بنا کر اپنے ملک میں اسلام کو ایک آہنی دیوار کی طرح قائم کر دیں۔

(شائع کردہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور)

دفتر نظارت دعوۃ و تبلیغ ربوہ منتقل ہو چکا ہے

جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ دفتر دعوۃ و تبلیغ ربوہ منتقل ہو چکا ہے۔ لہٰذا تمام خط و کتابت بنام ناظر دعوۃ و تبلیغ مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے۔ "ناظر دعوت و تبلیغ ربوہ معرفت پوسٹ ماسٹر چنیوٹ ضلع جھنگ" البتہ اخبار الفضل کے متعلق خط و کتابت لاہور کے پتہ پر ہی کی جائے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

درخواست دعاء

عزیز بشیر احمد پر ناحق فائرنگ کے ذریعہ ایک قتل کا الزام لگایا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس الزام سے عزیز مذکور کو بری کر دے

خاکسار غلام قادر [illegible]

جمہوریہ امریکہ کے امیدوار صدر گورنر ڈیوی

امریکہ کی حکومت کے امیدوار تھامس ای ڈیوی ۴۶ سال سے ایک ایسے عہدہ پر فائز ہیں جو قوم کا اعلیٰ ترین سرکاری عہدہ تصور کیا جاتا ہے۔ اسی عہدہ سے روز ویلٹ امریکہ کے صدر بنے تھے یہ عہدہ نیویارک کی ریاست کی گورنری ہے اس وقت ان کی عمر ۴۶ سال ہے۔ انہیں ریپبلکن پارٹی میں موجودہ رجحانات رکھنے والی قوتوں کا لیڈر کہا جاتا ہے۔ وہ داخلی اور خارجہ پالیسی دونوں میں پارٹی کے انتہا پسند قدامت پرستوں اور لبرل عناصر کے بین بین رہتے ہیں۔ پارٹی کے رئیس اور ریاست نیویارک کے گورنر کی حیثیت سے انہیں بین الاقوامی مسائل پر قوم کے بہترین ماہروں اور دنیا کے ممتاز سیاست دانوں سے بحث و تمحیص کا موقعہ ملا ہے۔

ان کا طرز پرورش بالکل امریکی تھا۔ اپنے زمانہ طالب علمی میں وہ میگزین فروخت کیا کرتے تھے انہوں نے ایک مقامی شکر کے کارخانہ اور اپنے والد کے مطبع میں بھی کام کیا۔ ۱۲ سال کی عمر میں وہ ہی ایک آدمی تھے جنہیں ۱۰۰ ایکڑ طویل فارم میں کرایہ پر رکھا گیا تھا۔ اور اس دفعہ تک انہوں نے اتنا روپیہ کما لیا تھا کہ مشگن یونیورسٹی میں ایک سال تک تعلیم حاصل کر سکیں۔ یونیورسٹی مذکور سے بی۔اے کی سند حاصل کرنے کے بعد ۱۹۲۳ء میں نیویارک گئے۔ جہاں انہوں نے کولمبیا یونیورسٹی کے قانون کے سکول میں داخلہ لے لیا۔ ۱۹۲۵ء میں انہوں نے اپنا قانون کا نصاب پورا کر لیا۔ اور انہیں نیویارک بار میں داخلہ کی اجازت مل گئی۔ جس کے بعد انہوں نے نیویارک کی ایک قانونی فرم کے لئے کام کرنا شروع کر دیا۔ ۱۹۳۱ء تک ان کی شہرت ایک قابل اور طباع وکیل کی حیثیت سے پھیل گئی۔ اور انہیں نیویارک کے علاقہ میں امریکہ کے اٹارنی کا نائب خصوصی بنانے کے لئے طلب کیا گیا۔

ایک وکیل استغاثہ کی حیثیت سے ڈیوی نے ایک ایسا ریکارڈ قائم کیا جو شاید ہی کبھی توڑا گیا ہو۔ ان کی یہ صلاحیت ان کی شہرت کی بنا بن گئی۔ اور جب شہریوں نے نیویارک کی ریاست کو صاف رکھنے کا مطالبہ کیا تو ڈیوی کا اس کام کے لئے انتخاب کیا گیا۔ اور جب انہوں نے رشوت خوری اور دوسری خرابیوں سرگرمیوں کا انکشاف کیا تو اسے تمام امریکہ میں بہت نمایاں طور پر شائع کیا گیا۔ ان کی کامیابیوں میں قمار بازی کے حلقوں کے سرغنے، تاجروں اور ٹریڈ یونینوں سے بلیک میلنگ کرنے والوں اور حکومت کے رشوت خور افسروں کے خلاف اقدام شامل ہیں۔ ۱۹۳۷ء میں نیویارک کی ریاست کے ڈسٹرکٹ اٹارنی منتخب ہوئے۔ اور ۱۹۴۲ء میں وہ نیویارک کے پہلے گورنر بن گئے۔ ۲۰ سال کے بعد وہ ریپبلکن پارٹی کے پہلے ممبر ہیں جو اس عہدہ پر فائز ہوئے ۱۹۴۶ء میں وہ دوبارہ گورنر منتخب ہوئے۔ انہیں جتنی اکثریت سے کامیابی ہوئی تھی اتنی تعداد سے پہلے کسی امیدوار کو کامیابی نہیں ہوئی گزشتہ ۱۷۰ سالہ تاریخ میں یہ پہلے ریپبلکن پارٹی کے ایسے ممبر ہیں۔ جس نے چار سال سے زیادہ اس عہدہ پر قبضہ رکھا۔

اس عہدہ پر ڈیوی نے بہت سی اور ممتاز کامیابیاں حاصل کیں۔ ان کے زیر انتظام ذاتی انکم ٹیکس میں ۵۰ فیصدی اور تجارتی ٹیکسوں میں ۲۵ فیصدی تخفیف ہوئی۔ انہوں نے ریاست کے قرضہ میں ۷۰ فیصدی کمی کی۔ ڈیوی کے زیر انتظام نیویارک کی ریاست صنعتی خوشحالی کی حامل بنی اور ۱۹۳۹ء کے مقابلہ میں دس لاکھ اور آدمیوں کو ملازمت ملی۔

ان کی لیبر پالیسی یہ ہے کہ پر امن طور پر زیادہ سے زیادہ گفت و شنید کی جائے اور کم سے کم مجبور کیا جائے۔ انہوں نے ریاست نیویارک میں لیبر اور صنعتی تعلقات کا ایک سکول قائم کیا جو اپنی قسم کا پہلا سکول ہے۔ انہوں نے بے کاروں اور اپاہج لوگوں کو زیادہ آسانیاں دیں۔ اور عورتوں اور بچوں کی حفاظت کا زیادہ اچھا انتظام کیا۔ شدید ترین مخالفت کے باوجود انہوں نے اس قانون کی حمایت کی کہ نسل، رنگ یا قوم کی وجہ سے ملازمت کا امتیاز نہیں رکھا جا سکتا۔ یہ اپنی قسم کا پہلا قانون تھا جو امریکہ کی کسی ریاست میں نافذ ہوا۔

جن لوگوں نے ڈیوی کے ساتھ کام کیا ہے وہ ان کی صلاحیتوں کا احترام کرتے ہیں۔ بعض مخالفین ان پر کم مذاقی اور کشش سے فقدان کا الزام لگاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ وہ بہت جاہ طلب ہیں۔ دوسری جانب ان کے دوستوں اور مشیروں کا ایک اندرونی حلقہ ہے جس میں بعض ممتاز شخصیتیں بھی شامل ہیں۔ (داسشار)

درخواست دعاء

دو مہینے آرام سے گزرنے کے بعد اب امی پر یکدم پھر مرض کا دورہ پڑا ہے۔ دورہ شدید ہے اور نقاہت بہت بڑھ رہی ہے۔ اس کے علاوہ اباجان بھی صاحب فراش ہیں تمام بزرگانِ سلسلہ خصوصاً اصحابہ کرام سے ملتمس ہوں کہ امی کی صحت کاملہ اور اباجان کی صحت کیلئے خاص دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو بزرگوں کا بابرکت وجود ہم پر تادیر قائم رکھے آمین۔ خاکسار ثاقب زیروی

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء تک کے لئے عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف پریزیڈنٹوں، سیکرٹریوں، امین صاحب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ باقی عہدہ داروں کی منظوری اپنی اپنی براہ راست متعلقہ نظارت سے حاصل کرنی چاہیئے۔ مثلاً محصلین کی بیت المال سے امام الصلوٰۃ کی تعلیم و تربیت سے قاضی کی ناظم صاحب دارالقضاء سے۔ سیکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کر سکتی ہے مرکز سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت میں صرف اطلاع دے دینا کافی ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

سیریل نمبر	نام جماعت	عہدہ	نام عہدیداران
۱۹۷	چک ۱۱۷ جنوبی سرگودھا	پریزیڈنٹ	سلطان احمد صاحب
		سیکرٹری مال	مولوی محمد الدین صاحب
		" تعلیم و تربیت	چوہدری احمد خان صاحب
		" تبلیغ	" محمد اقبال صاحب
		" امور عامہ	" سردار خان صاحب
		" وصایا	مولوی محمد الدین صاحب
		امین	سلطان احمد صاحب ولد محمد زمان صاحب
		آڈیٹر	چوہدری اللہ دتہ صاحب فوجی
۱۹۸	چک ۱۱۸ جنوبی (سرگودھا)	پریزیڈنٹ	چوہدری غلام حیدر صاحب
		" وائس	" غلام احمد صاحب
		سیکرٹری تبلیغ	" کرامت اللہ صاحب
		" تعلیم و تربیت	ماسٹر چراغ دین صاحب
		" مال	" "
		" وصایا	" "
		" امور عامہ	چوہدری غلام حیدر صاحب
۱۹۹	چک ۱۱۹ جنوبی (سرگودھا)	پریزیڈنٹ	غلام رسول صاحب
		سیکرٹری مال	چوہدری غلام اللہ صاحب نمبردار
		" تعلیم و تربیت	ماسٹر حسین بخش صاحب
		" تبلیغ	چوہدری فیض احمد صاحب
		" امور عامہ	"
		" وصایا	غلام رسول صاحب
		امین	چوہدری عبداللہ خان صاحب
		آڈیٹر	ماسٹر حسین بخش صاحب

ولادت

لیفٹیننٹ خواجہ محمد امین صاحب سرائے عالمگیر کے ہاں لڑکا تولد ہوا ہے۔ اس سے قبل ان کے متعدد بچے فوت ہو چکے ہیں احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کی عمر دراز کرے اور مخلص خادم دین بنائے۔

(۲) عنایت اللہ صاحب ٹیلر ۲۲ دیانند روڈ کرشن نگر لاہور کے ہاں ۱۳ ستمبر کو لڑکا تولد ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

درخواست دعا

عزیزم محمد اسلم وینس لنگے ضلع گجرات چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (منیر احمد وینس)

تقرر امیر جماعت احمدیہ بنوں

میاں اللہ دتہ صاحب امیر جماعت احمدیہ بنوں چونکہ وہاں سے اپنی ملازمت چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے صاحبزادہ محمد طیب صاحب کو ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء تک کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل سے مخاطب کیا کریں۔ (ایڈیٹر)

عربک ایسوسی ایشن میں اردو میں تقاریر کی اجازت

کراچی ۱۴ نومبر۔ ایک سال سے پاکستان عرب ثقافتی ایسوسی ایشن جسکا سابقہ نام عربک سوسائٹی تھا دستور چلا آتا تھا کہ تمام تقاریر عربی زبان میں کی جائیں اب ایسے دستور کو ترک کر دیا گیا ہے آئندہ تقاریر اردو میں ہوا کریں گی۔ ایسوسی ایشن کی آئندہ میٹنگ بیچ لگژری ہوٹل میں جمعے کے روز ہونا قرار پائی ہے اس میں سندھ کے گورنر مسٹر دین محمد عراق کے ناظم الامور سید عبدالقادر گیلانی تقریر کریں گے۔

برطانیہ دو عرب امدادی جماعتوں کی اعانت کریگا

لندن ۱۴ نومبر۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر ابراہیم رحمت اللہ امیر عبدالحمید صدر اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا کی سرپرستی میں عرب مہاجرین کی امداد کے لئے ایک فنڈ قائم کیا گیا ہے۔ ایک پمفلٹ اس فنڈ کی وضاحت کے لئے شائع کیا گیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ اس فنڈ کو دو جماعتوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ایک جماعت کا نام مشرق وسطیٰ کی ریلیف کی جماعت ہے اس جماعت کو لبنان کی حکومت نے رجسٹر کیا ہے اور دوسری جماعت بین الاقوامی ریڈ کراس کی ہے۔ (اسٹار)

یہودیوں کے نئے حملے کا خطرہ! مبصرین موقعہ پر روانہ کر دیئے گئے

بیت المقدس ۱۴ نومبر۔ شام اور فلسطین کی سرحد کے پاس نئے یہودی حملے کا خطرہ درپیش ہے اقوام متحدہ کے مبصرین موقعہ پر روانہ کر دیئے گئے۔

یہودیوں نے اقوام متحدہ کے مشاہدین کی درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے درخواست کی تھی کہ وہ لبنان کے اس علاقے سے اپنی فوجیں ہٹا لیں۔ جن پر انہوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ لجنہ العربیہ نے اپنی صفوں میں سے عبرانی یونیورسٹی اور حدسہ کے ہسپتال میں سامان روانہ کرنے کی اجازت دے کر بیت المقدس کی نازک صورت حالات کو کسی قدر کم کر دیا ہے۔ پہلا یہودی قافلہ کل روانہ ہو گا۔ اس میں یہودی پولیس کے سپاہی جائیں گے یہ سپاہی پہلے سے موجود سپاہیوں کو آرام دلانے کی غرض سے جا رہے ہیں۔

چرچل کے لئے طویل ترین سگار

لندن ۱۴ نومبر۔ حال ہی بذریعہ ڈاک ایک طویل ترین سگار مسٹر چرچل کے لئے پہنچا ہے۔ یہ ۱۴ انچ طویل ہے۔ اور ۶ گھنٹہ میں ختم ہوتا ہے۔ برسٹل کے ایک مداح نے دوران جنگ میں یہ تحفہ مسٹر چرچل کو بلجیئم میں دیا تھا۔ (اسٹار)

مکڈن کی لڑائی میں ۷۰ قوم پرست جنرل پکڑ لئے گئے

پیکنگ ۱۴ نومبر اشتمالیوں کے دعوے کے مطابق مکڈن میں ۷۰ سے زیادہ قوم پرست چینی لیڈر گرفتار کر لئے گئے۔ مگر جب شہر کا سقوط ناگزیر ہو گیا تو لشمول کمانڈر انچیف جنرل وینگ لیہو انگ بذریعہ ہوائی جہاز بچ نکلے۔

مکڈن پر قبضہ کے بعد سے چینی اشتمالی فوجیں موٹروں میں بھر بھر کر وہاں پہنچ رہی ہیں۔ عارضی اشتمالی حکومت نے ایک اعلان میں لوگوں سے پرسکون رہنے کی درخواست کی ہے اعلان میں کہا گیا ہے کہ غیر ملکوں کی حفاظت کی جائے گی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اب قوم پرست فوجیں ہلوتاڈ کے گرد علاقہ میں مقاومت کو منظم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ یہ کوریا کا ایک بندرگاہ ہے جو ٹائنرن سے جہاں جنرل تیرمنگ کمانڈر ہیں ۱۴۴ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ (اسٹار)

مشرق بعید میں اشتراکی سرگرمی کی وجہ سے عالمگیر جنگ کا اندیشہ

لندن کے مبصرین کا بروقت انتباہ

لندن ۱۴ نومبر۔ کل یہاں اس بات کے خوف کا اظہار کیا گیا ہے کہ مشرق بعید میں بڑھتی ہوئی اشتراکی سرگرمیوں میں آئندہ عالمگیر جنگ کا شعلہ چھپا ہوا ہے۔ اب جب کہ چین کی حکومت کی فوجیں ہر طرح سے شکست کھا چکی ہیں۔ یہ خطرہ اور بھی زیادہ بڑھ گیا ہے۔ اشتراکی اس حالت میں ہیں۔ کہ وہ تمام کے تمام مانچوریا میں اپنی پوزیشن کو استوار کر سکتے ہیں۔ اور ان کا اب روس کے ساتھ براہ راست تعلق بھی ہے۔ اشتراکی فوجیں بہت جلد نانکنگ کے پاس پہنچ جائیں گی۔ اشتراکی حلقوں کی پیشگوئی ہے۔ کہ اشتراکی مرکزی اور غالباً جنوبی چین میں ۵ لاکھ فوج کے ساتھ حملہ شروع کر دیں گے۔

فلیٹ ملنے کی خوشی سے غش آگیا

لندن ۱۴ نومبر۔ بم سے شکستہ ایک مکان میں کئی سال رہنے کے بعد جب لیورپول کے ایک باشندہ کو ایک فلیٹ دیا گیا۔ تو وہ خوشی کے باعث غش کھا کر گر پڑا۔ اسے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ (اسٹار)

ہنگری میں غذائی قحط کا خطرہ

لندن ۱۴ نومبر۔ ہنگری کے زمینداروں اور کسانوں نے حکومت کی ڈیلیوں کی پالیسی کے خلاف بغاوت کر دی ہے اس بغاوت کو فرو کرنے کے لئے حکومت شدید اقدامات کر رہی ہے۔ ان امیر کسانوں یعنی کلاکس کی مخالفت کی وجہ سے آئندہ سال کی گندم کی فصل کم ہو جائے گی۔ اور اس طرح ہنگری میں روٹیوں کا قحط پڑ جائے گا۔ ہنگری کی وزارت خوراک کی عدالت کی رپورٹ میں اس بات کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔ کہ اکتوبر کے وسط تک حکومت کی گیہوں کی فصل کی مقدار اس کے اندازے ۵ فیصدی کم فصل بوئی گئی تھی۔ ایک لاکھ سے زائد ایکڑ زمین میں فصل نہیں بوئی گئی۔ اشتراکی پارٹی کے اخبار نے لکھا ہے یہ حرکت کلاکس نے جان بوجھ کر نقصان پہنچانے کے لئے کی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ زمیندار اپنی خوراک سے زیادہ بونے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ زمیندار بیٹے ٹریکٹر خراب کر دیتے ہیں تاکہ اب سے کام نہ کیا جا سکے۔ بعض لوگ صرف ہل چلا دیتے ہیں۔ اور یہ مشہور کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے بیج ڈال دیا ہے۔

اجلاس صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

کپتان راجہ محمد امین خان ولد راجہ غلام مصطفیٰ اقوام جنجوعہ راجپوت سکنہ جاوہ۔ تحصیل و ضلع جہلم

بنام

تاجہ و خواجہ پسران محمد۔ اللہ داد و راجہ پسران محمد۔ محمد ولد بڈھا۔ قوم گوجر سکنہ ڈھل کلاں تحصیل کھاریاں

دعویٰ فک الرہن موازی ۱۲ کنال رقبہ ڈھل کلاں تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی دیدہ و دانستہ حاضری عدالت سے پہلو تہی کر رہا ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر انہیں فک الرہن میں کوئی عذر ہو۔ تو مورخہ ۱۲/۱۱ کو اصالتاً و وکالتاً یا بذریعہ مختار مجاز حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

مہر عدالت ہذا — دستخط حاکم

برطانوی مزدوروں کی تعلیمی ایسوسی ایشن میں مسٹر موریسن کی تقریر

لندن ۳ نومبر - ایک حالیہ تقریر میں مسٹر ہربرٹ موریسن نے برطانیہ کی ٹریڈ یونین تحریک کی جنرل کونسل اور اس کے سٹاف نے مختلف اوقات میں جو تحقیقات اور رپورٹیں شائع کی ہیں وہ سرکاری پالیسی اور سرکاری نظم و نسق میں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ آپ نے کہا مشاورتی کمیٹیوں میں ان لوگوں کے مشوروں کی بہت قدر کی گئی ہے جنہوں نے اپنی ساری زندگیاں مزدور تحریک میں صرف کر دی ہیں

ان لوگوں ہی کے تجربات اور مشوروں نے برطانیہ کی صنعتی زندگی میں توازن پیدا کیا ہے ان لوگوں کے سینے خدمت خلق کے جذبات سے لبریز ہیں۔ ہمیں بھی چاہیئے کہ ہم ان کا ہاتھ بٹائیں کیونکہ بدلتے ہوئے اوقات کے یہی تقاضے ہیں۔

مصری صفوں پر یہودیوں کی گولہ باری

قاہرہ ۷ نومبر - اطلاع مظہر ہے کہ پیر کے روز چار صیہونی بحری جہازوں نے مجدال میں مصری صفوں پر گولیاں چلائیں - مصری بیڑے نے اس کا جواب دیا۔ یہودیوں نے بیت الحم میں بھی مصری صفوں پر گولیاں چلائیں۔ لیکن کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ (اسٹار)

سرحد کی غذائی صورت حال پر وزیر اعظم سرحد کے تاثرات

کراچی ۴ نومبر - آج صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبد القیوم خاں نے بتایا کہ وہ دارالحکومت میں اس لئے آئے ہیں۔ کہ صوبہ سرحد کے لئے جو ۲۴ ہزار ٹن گندم مقرر کیا ہے اس میں سے ۲۱ ہزار ٹن جلد سے جلد روانہ کرنے کے لئے زور ڈالا جائے۔

انہوں نے کہا کہ اگرچہ انہوں نے مرکزی حکومت کے حکام کو وقت پر متنبہ کر دیا تھا کہ ملک میں امکانی غذائی قلت کے پیش نظر غلہ درآمد کر لیا جائے لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی جس کا یہ نتیجہ ہے کہ وہ ۲۱ ہزار ٹن اناج جس کی انتہائی ضرورت ہے ابھی تک صوبہ کو نہیں دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

انڈونیشیا کی ربڑ کی پیداوار میں اضافہ

لندن ۷ نومبر - انڈونیشیا سے جو اطلاعات یہاں آ رہی ہیں - ان سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں کی ربڑ کی پیداوار میں بہت زیادہ اضافہ ہو رہا ہے ستمبر کے مہینے میں ولندیزی انڈیز سے ۵۲ ہزار ٹن ربڑ دساور کو روانہ کی گئی تھی جنگ کے بعد کسی مہینے میں اسقدر ربڑ دساور کو روانہ نہیں کی گئی

آزاد فوج کی شاندار کامیابی

ترار کھل ۷ نومبر - آزاد کشمیر حکومت کی وزارت دفاع کا امروزہ اعلان مظہر ہے کہ راجوڑی کے شمال میں جو ہندوستانی فوج جمع ہو رہی تھی اسے تتر بتر کر دیا گیا ہے۔ اور وہ بھاگنے سے قبل اپنے مورچے توڑ پھوڑ گئی تھی۔ ایک ہندوستانی ہتھیار بند دستہ کو جو کھانہ منڈی کے علاقہ میں ٹینکوں کی اعانت سے پیش قدمی کر رہا تھا - روک دیا گیا ہے وہ اپنے سات ٹرک چھوڑ کر بھاگ گیا ہے ایک ہندوستانی دستہ جو آزاد فوج سے مقابلہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا سخت نقصان اٹھا کر پسپا ہو گیا۔ لداخ میں زوجیلا کے علاقہ میں لڑائی زور شور سے جاری ہے خیال ہے کہ دشمن اس معرکہ میں اپنی بہت سی طاقت جھونک دیگا - ہندوستانی ٹینک بھی فوج کی اعانت کر رہے ہیں۔ آزاد فوجیں شدید مقابلہ کر رہی ہیں - اور ہندوستانی فوج کو بہت زیادہ نقصان پہنچا رہی ہیں۔

روس اور یورپ کی اقتصادی کمزوری

لندن ۷ نومبر پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے برطانیہ کے سر اسٹیفورڈ کرپس نے اپیل کی ہے کہ روس نے جو یورپ کی اقتصادی حالت کو تباہ کرنے کیلئے جنگ شروع کر رکھی ہے اس کیخلاف مغربی جمہوریتیں کو ایک دوسرے کی زیادہ سے زیادہ اعانت کرنی چاہیئے روس یورپ کی اقتصادی کمزوری سے ناجائز فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے (اسٹار)

شام کا یہودیوں کو الٹی میٹم

دمشق ۷ نومبر - دمشق کے سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے - کہ حکومت شام نے یہودیوں کے نام ایک الٹی میٹم کی اقوام متحدہ کو روانہ کر دیا ہے معلوم ہوا ہے کہ اس نوٹ میں یہودیوں کے لئے اپنی پرانی پوزیشنوں پر لوٹ جانے کے لئے ایک قطعی تاریخ مقرر کر دی گئی ہے اور تمام حکومتوں کو متنبہ کر دیا گیا ہے کہ اگر اس پر عمل درآمد نہ کیا گیا تو عرب اقدام کریں گے (اسٹار)

سردار محمد ابراہیم کے اعزاز میں دعوت چائے

لاہور ۷ نومبر - ڈاکٹر غلام محی الدین صوفی ایم - ڈی لٹ نے سردار محمد ابراہیم صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ کو دعوت چائے دی - ملک غلام فرید ایم - اے ڈاکٹر عبد الوحید اور شیخ غلام قادر حنیف آرگنائزر کشمیر مسلم کانفرنس اور چند دیگر احباب بھی شریک دعوت تھے۔

ڈاکٹر صوفی صاحب نے کشمیر کی جو تاریخ لکھی ہے محترم سردار صاحب اور دیگر مہمانوں نے بنظر استحسان دیکھا۔

روسی جہازوں کے داخلے پر پابندی

لندن ۷ نومبر - روس کے دو جہاز سنگاپور سے ربڑ لانے کے لئے سنگاپور پہنچے - ان جہازوں کے سنگاپور میں داخلے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

قاہرہ کی اسلامی کونسل کی کانفرنس میں پاکستانی نمائندہ

کراچی ۷ نومبر - بین الاقوامی امور کی پاکستان اسلامی کونسل کے صدر مسٹر یوسف اسمٰعیل کے بین الاقوامی امور کے برطانوی ادارہ کی کانفرنس میں شرکت کے لئے ۱۳ نومبر تک لندن کے لئے روانہ ہونے کی توقع ہے

توقع ہے کہ لندن سے وہ پیرس جائیں گے - پیرس میں ایک ہفتہ قیام کرنے کے بعد وہ قاہرہ جائیں گے جہاں پاکستانی وفد کے باقی ممبران سے مل جائیں گے

نومبر کے آخر میں بین الاقوامی اسلامی کونسل کی جو کانفرنس قاہرہ میں منعقد ہو رہی ہے - مسٹر یوسف اسمٰعیل اس میں پاکستان کونسل کے وفد کی قیادت کریں گے۔ امید ہے کہ اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کے رئیس چوہدری محمد ظفر اللہ خان خصوصی دعوت پر اس کانفرنس میں شریک ہوں گے۔

اس کانفرنس میں جس ایجنڈا پر غور کیا جائے گا۔ اس میں کئی اہم مسائل بشمول فلسطین کشمیر اور انڈونیشیا کے مسائل شامل ہیں۔ پاکستانی وفد نے دنیا کے تمام اسلامی ممالک کی ایک انجمن بنانے کی ایک قرارداد کا نوٹس دیا ہے۔ توقع ہے کہ مصری وفد کشمیر میں ہند کی جارحانہ پیش قدمی کی مذمت میں ایک تحریک پیش کرے گا۔ (اسٹار)

سرحد کے گورنر کراچی میں

کراچی ۷ نومبر - صوبہ سرحد کے گورنر سر امبروس ڈنڈاس آج کراچی پہنچے اور صوبہ سندھ کے گورنر کے ساتھ مقیم ہیں۔

توقع ہے کہ وہ اپنے قیام کے دوران میں دوسری باتوں کے علاوہ قبائلی علاقوں میں اپنی حکومت کی تعلیمی اسکیم پر بھی گفت و شنید کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سرحد قبائلیوں کو تعلیم دینے کی ایک تجویز تیار کی ہے۔ جس پر پاکستان کی ریاستوں اور تعلیم سے متعلق وزارتیں غور کر رہی ہیں (اسٹار)

کوئلہ بردار جہازوں میں راڈر

لندن ۷ نومبر - لندن کے اہم بجلی گھروں کو جو جہاز کوئلہ پہنچاتے ہیں - ان میں راڈر نصب کر دیئے گئے ہیں۔ تاکہ وہ بلا تاخیر کے موسم سرما کے شدید ترین کہرے کے باوجود کوئلہ پہنچا سکیں (اسٹار)

برطانیہ میں گھوڑے نایاب ہونے کا خطرہ

لندن ۷ نومبر - اگر برطانیہ میں گوشت کے لئے گھوڑے مارنے کی رفتار برقرار رہی تو کہا ہے کہ گھوڑے تقریباً ناپید ہو جائیں گے اگر مارے جانے والے گھوڑوں کی قسم اور تعداد مقرر ہے - لیکن چور بازار کرنے والے وسیع پیمانہ پر ان گھوڑوں کو مارتے ہیں اور کسی قسم کا امتیاز نہیں رکھتے - یہاں تک کہ گھوڑیاں بھی ماری جاتی ہیں جو بہت مفید ثابت ہو سکتی تھیں - (اسٹار)

جرمن روس کی پولیس کی بھرتی میں حائل ہو رہے ہیں

برلن ۷ نومبر جرمنی کے اشتراکیوں کے خلاف خفیہ جماعت روس کی خفیہ پولیس کی بھرتی کو نقصان پہنچا رہی ہے - برلن کے ایک اخبار کی اطلاع میں بتایا گیا ہے ان لوگوں کے ناموں کی بہت سی فہرستیں چرائی گئی ہیں۔ جنکو روس کی خفیہ پولیس میں شامل ہونے کے لئے کہا گیا تھا۔ اشتراکیوں کی مخالف خفیہ جماعت نے ان لوگوں کو خطوط روانہ کئے ہیں اور ان کو روس کی پیشکش کو مسترد کرنے کے لئے تنبیہہ کی گئی ہے۔

اس خفیہ پولیس کا مقصد یہ ہے کہ اگر باقاعدہ پولیس کافی ثابت نہ ہو تو ضروری اقدام کے لئے اس نئی پولیس کی امداد حاصل کی جائے (اسٹار)

غازہ حکومت کے وفد کا کام

قاہرہ ۷ نومبر - عرب لیگ کونسل کے صدر قاضی محمد العمری نے بیان کیا کہ فلسطین کی عرب حکومت کے نمائندے کونسل کے جلسوں میں عملی ممبروں کی حیثیت سے حصہ لے رہے ہیں اور انہیں رائے دینے کا حق حاصل ہے (اسٹار)

عراقی وزیر اعظم مستعفی نہیں ہو رہے

بغداد ۷ نومبر - عراقی دارلمندوبین کا ایک خفیہ اجلاس ۳ گھنٹے تک منعقد ہوا۔ وزیر اعظم نے داخلی اور خارجی صورت حال کے متعلق ایک طویل تقریر کی - اس جلسہ میں ولی السلطنت موجود تھے بیان کیا جاتا ہے - کہ اس تقریر میں کوئی ایسی بات نہیں تھی جس سے یہ سمجھا جائے کہ وزیر اعظم استعفیٰ دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ خیال ہے کہ وہ آج عراقی پارلیمنٹ سے اعتماد کے لئے ووٹ طلب کریں گے۔ (اسٹار)

آسٹریلیا میں شہاب ثاقب

لندن ۷ نومبر - ماہر فلکیات کی توجہ کا مرکز ایک شہاب ثاقب بنا ہوا ہے - بیان کیا جاتا ہے کہ دنیا کا دوسرا سب سے بڑا شہاب ثاقب ہے - یہ شہاب ثاقب ... انچ زمین میں دھنسا ہوا ہے - اس کا قطر تقریباً نصف میل ہے۔ اسے سب سے پہلے ایک جہاز نے دیکھا جو مغربی آسٹریلیا میں تیل کے جائزہ کیلئے پرواز کر رہا تھا۔ (اسٹار)